## سوال

(331)نابالغ بچے کے اعمال صالحہ کا اجر وثواب

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیانابالغ بچے کے اعمال صالحہ مثلاً نماز،حج اورتلاوت وغیرہ کا تمام ثواب اس کے والدین کو ملتا ہے یا وہ بچے کے حساب میں بھی لکھا جاتا ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نابالغ بچے کے اعمال صالحہ کا ثواب بچے ہی کو ملتا ہے ،اس کے والد یا کسی اورکو نہیں ملتا ہاں البتہ والد نے اسے جو تعلیم دی ، نیکی کی طرف اس کی رہنمائی کی اورنیک کاموں میں اس کی اعانت کی ،اس کا اسے ضرورثواب ملتا ہے ،چنانچہ صحیح مسلم میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حجۃ الوداع کے موقعہ پر ایک خاتون نے نبی ﷺ کی خدمت میں چھوٹے بچے کو پیش کرتے ہوئے دریافت کیا

''یارسول اللہ !کیا اس کا بھی حج ہے ؟ ''آپؐ نے فرمایا ''ہاں اورتمہیں اس کا اجرملے گا۔ ''تواس حدیث سے معلوم ہوا کہ حج بچے کے لئے ہے اوراس کی ماں کوبچے کو حج کروانے کا ثواب ملے گا۔اسی طرح والد کے علاوہ ہر اس شخص کو بھی ثواب ملتا ہے جو کسی کو نیکی کی تعلیم دیتا ہے مثلاکوئی شخص یتیم بچوں ،رشتہ داروں اورخادموں وغیرہ کو نیکی کی تعلیم دیتا ہے تو اسے یقینا اس کا ثواب ملے گا کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے :

''جو شخص نیکی کے کسی کام کی طرف رہنمائی کرے تو اسے عمل کرنے والے کی طرح اجرملتا ہے ۔ '' ( صحیح مسلم ) اورپھر یہ نیکی اورتقوی کے کاموں میں تعاون ہے اوراس کا اللہ سبحانہ وتعالی ضروراجر وثواب عطافرماتا ہے ۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 419